Misconception: No freedom of religion
غلط فہمی: مذہب کی کوئی آزادی نہیں ہے۔

(برائے مہربانی یہ غلط فہمی بھی ملاحظ فرمائیں: " ارتداد کے لیے موت اور " مسلمان " ہونا ضروری ہے ورنہ آپ جہنم میں جاؤ گے۔)

پس منظر : کچھ لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ اسلام میں مذہب کی اجازت نہیں دی گئی۔ مثال کے طور پر ، ایک مسلمان ملک یا اسلامی قانون کے زیرتحت لوگوں کو اپنے مذاہب پر عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

قرآن کسی بھی قسم کی غیر یقینی شرائط کے بغیر یہ بیان کرتا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں ہے :

" کچھ زبردستی نہیں دین میں : بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیک راہ گمراہی سے : تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں ۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔" [2 : 256]

ہر کسی کا اپنا اپنا راستہ ہے :

" اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا،

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں ،

تمھیں تمھارا دین، اور مجھے میرا دین۔"

[109: 4- 6]

" بے شک یہ نصیحت ہے ، تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے۔" [73 : 19]

قرآن بیان فرماتا ہے کہ اللہ زمین پر رہنے والے تمام انسانوں کو ایمان والا بنا سکتا ہے ، پس پوچھو اگر اللہ نہیں کرتا تو کون ہے وہ جو ایسی باتوں پر مجبور کرتا ہے :

" اور اگر تمھارا رب چاہتا ، زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ، تو کیا تم لوگوں کو زبردستی کروْ گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں۔" [10 : 99]

ایک بار پھر، ہمیں یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ زبردستی نہیں بلکہ واضح طور پر قرآن، حکمت اور اچھے الفاظ کے ذریعے نصیحت کی جائے :

" ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری دھمکی سے ڈرئے۔" [50 : 45]

" اپنے رب کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے ، اور ان سے اس طریقے پر بحث کروْ جو سب سے بہتر ہو۔ " [16 : 125]

اور آخر میں، بلاشبہ ایک ثبوت یہ ہے کہ قرآن بذات خود یہ بیان کرتا ہے کہ کسی کو ایمان لانے کے لیے زبردستی یا مجبور کرنا یا زبردستی کچھ تسلیم کروانا اللہ کے ساتھ باطل کے مترادف ہے :

" جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہو وہ جو دل کھول کر کافر ہو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے۔ "

[106 : 16]

پس ایک ایسی سوسائٹی جہاں قرآن کے قوانین کے تحت حکومت کی جائے وہاں دین میں جبر جگہ نہیں لے سکتی۔

برائے مہربانی باب نمبر 9 پڑھیں جس میں اس وقت کے ایمان والے مشرکین کے ساتھ شانہ بشانہ رہتے تھے ۔ (مثال کے طور پر جو خدا کے شریک ٹھراتے تھے)۔

اس کے علاوہ یہودیوں اور عیسائیوں کی اس وقت کے مسلمانوں کے ساتھ موجود رہنے کی متعد مثالیں موجود ہیں۔